مثال ہمارے سامنے ہے ہمارے بے خبر حکمرانوں نے اپنے ساتھ اس ملک کے غیور مسلمانوں کی غیرت کا بھی سودا کر لیا جس پر ہر پاکستانی کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔

حمیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

جمعیت علماء اسلام کے اہم مرکزی رہنما اور منفرد مقرر حضرت مولانا محمد اجمل خان کی وفات

گزشتہ دنوں یادگارِ اسلاف‘ قافلہ حریت کے امین اور اپنے وقت کے عظیم مقرر حضرت مولانا محمد اجمل خان بھی طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم کی تمام زندگی دین وشریعت کی سربلندی اور غلبہ کے لئے صرف ہوئی۔ آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے جمعیت علماء اسلام کا عظیم پلیٹ فارم منتخب کیا۔ اور اکابرین جمعیت کے ساتھ زندگی بھر ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ اور سیکولر حکومتوں کے خلاف بھرپور انداز میں جدوجہد کی۔ آپ نے تحریک نظام مصطفیٰ‘ تحریک ختم نبوت‘ تحریک نفاذ شریعت‘ تحریک شریعت بل اور دیگر کئی اہم دینی وسیاسی تحریکات میں بھرپور قائدانہ کردار ادا کیا۔ جلسوں میں شرکاء آپ کی ولولہ انگیز‘ شعلہ بیان خطابت اور قرآن وحدیث پر مشتمل مدلل تقریر کا بیقراری سے انتظار کرتے۔ آپ کی پُراثر تقاریر بے جان جلسوں اور خاموش تحریکوں میں بھی بجلی دوڑا دیتی۔

آپ نہایت ہی اعلیٰ اخلاق اور روایات کی حامل شخصیت تھے۔ عجز‘ تواضع‘ انکساری آپ کا طرّہ امتیاز تھا۔ اللہ نے آپ کو انتہائی جلال و جمال سے بھی نوازا تھا۔ چہرے پر ہر وقت نورانیت اور سرخی کی آمیزش موجود رہتی۔ دارالعلوم حقانیہ اور اس کے بانی حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ العزیز اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ جو تعلق تھا وہ سب کے سامنے ہے۔ سیاسی نقطہ نگاہ سے بھرپور انداز میں جمعیت علماء اسلام (س) کی معاونت و سرپرستی کی اور جمعیت کی جدوجہد کے روحِ رواں بن کر رہے۔ اور آخر تک حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ بھرپور شفقت ومحبت فرماتے رہے۔ آخر میں بڑھاپے اور بیماریوں کے باعث آپ سیاست کے منجدھار سے تقریباً کنارہ کش ہو چکے تھے۔ لیکن آپ نے اپنے قابل‘ لائق اور خداداد صلاحیتوں سے مالا مال فرزند برادر محترم مولانا محمد امجد خان کو اپنا بہترین وارث بنایا۔ آپ ان کی زندگی میں ہی سیاست وخطابت کے میدان میں اچھی شہرت حاصل کر گئے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ خداوند قدوس حضرت مرحوم کے اس قابل فرزند سے مزید دین وشریعت کی سربلندی کا کام لے اور دیگر وارثان اور فرزندان کو بھی آپ کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ (آمین)